پریس ریلیز

شیل پاکستان کا اپنی ڈائمنڈ جوبلی پر پاکستان میں جشن

کراچی، پاکستان، 04 نومبر، 2022: ملک میں توانائی کی قدیم ترین کمپنی کی حیثیت سے، ایک مضبوط ورثے کی حامل کمپنی کے طور پر، شیل پاکستان نے پاکستان میں اپنے 75 سال مکمل ہونے کی خوشی میں ایک تقریب کا اہتمام کیا جس میں اُس کے ملازمین، شراکت داروں صنعتی راہنماؤں، پیشہ ور کاروباری افراد اور شعبہ تعلیم سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات نے شرکت کی۔

اس تقریب میں شیل تعمیر ایوارڈز 2022 کا اعلان بھی شامل کیا گیا جو پاکستان کے بہترین اور ذہین ترین نوجوان کاروباری افراد کی قدر افزائی کا ملک گیر مقابلہ ہے۔ اِس سال اِن ایوارڈز کے لیے 250 سے زائد درخواستیں موصول ہوئیں جن میں سے 30 فائنلسٹس کو 6 کیٹگریز میں شارٹ لسٹ کیا گیا۔ فائنلسٹس نے متنوع پیشہ ور افراد پر مشتمل ایک جیوری کے سامنے اپنے مستقبل کے پروگرام پیش کیے جس نے ایوارڈز کی 6 کیٹگریز میں سے ہر ایک میں اِس سال کے فاتح اور رنر اپ کا انتخاب کیا۔

اس موقع پر شیل پاکستان کے چیف ایگزیکٹو اور مینیجنگ ڈائریکٹر، وقار صدیقی نے کہا: ''اس سال پاکستان کے قیام کو 75 سال ہو گئے ہیں، اور ہمارے پیارے ملک کے ساتھ شیل پاور کی ترقی کے بھی 75 سال مکمل ہو گئے۔ شیل پاکستان مؤرخہ 14 اگست 1947ء سے یہاں موجود ہے اور یہ ایک ایسی کہانی جو بہت سے لوگ نہیں بتاتے ہیں۔ ہم نے اِس ملک کی تعمیر و ترقی کے لیے شراکت داری کی ہے۔ آج، ہم ایک ناقابل یقین سنگ میل عبور کرنے کا جشن منانے کے لیے جمع ہوئے ہیں اور آپ میں سے ہر اُس شخص کا جشن منانے کے لیے جمع ہوئے ہیں جس نے اِس سفر میں ہمارا ساتھ دیا ہے۔ ہمیں اپنے ملک کی ماضی میں کامیابیوں اور مستقبل کے مواقع کی تشکیل میں کردار ادا کرنے پر فخر ہے۔'' وقار صدیقی نے مزید کہا: ''ہمیں نوجوان کاروباری افراد اور آج یہ ایوارڈز جیتنے والوں پر فخر ہے، اور مستحکم کاروبار، سماجی تبدیلی اور اپنی قوم کی ترقی کی جانب سفر میں حصہ بننے پر بھی فخر محسوس کرتے ہیں۔''

شیل تعمیر ایوارڈز 2022 کے جن عظیم فاتحین کا اعلان کیا گیا اُن میں سرکلر اکنامی کی کیٹگری میں دبیر ہیمانی کا کانسپٹ لوپ تھا جو ٹیکنالوجی پر مبنی ایک اسٹارٹ اپ ہے اور پلاسٹک کے فضلے کو اپنے قابل اعتماد ڈیٹا کی بنیاد پر چلنے اور ٹیکنالوجی کی مدد سے بااختیار بنانے کے عمل کے ذریعے تعمیراتی مواد اور اعلیٰ قدر کے حامل طرز زندگی کو مصنوعات میں تبدیل کرتا ہے۔ امپاورنگ ویمن کی کیٹگری میں اِنسیہ مہر علی کا دی میتھڈ تھا، جو کارپوریٹ اور پرائیویٹ نیٹ ورکس میں تربیت فراہم کر کے خواتین کی حفاظت کے لیے کام کرنے والا ایک نوجوان اسٹارٹ اپ ہے۔ ٹیکنالوجی انوویشن کی کیٹگری میں حمیر ارانا کی Crop2x پرائیویٹ لمٹیڈ تھی جو ایک ٹیکنالوجی اسٹارٹ اپ ہے اور پیداوار میں اضافے نیز آپریشنل لاگت کم کر کے مٹی، زمین اور موسمی حالات کے لیے مصنوعی ذہانت اور انسائٹس استعمال کر کے زرعی شعبے کو ترقی دے رہا ہے۔ ٹرانسپورٹ اینڈ موبلٹی کی کیٹگری میں ذیشان شاہد کی موٹو ویسٹ پرائیویٹ لمٹیڈ ٹیکنالوجی پر مبنی ایک اسٹارٹ اپ ہے جس کا مقصد موٹر سائیکل سواروں AI سینسر کی مدد سے کام کرنے والے ایئر بیگ ویسٹ کے ذریعے محفوظ نقل و حرکت فراہم کرنا اور اموات اور معذوری میں کمی کرنا ہے۔ برائٹ آئیڈیا کی کیٹگری میں ابوذر صدیقی کا انوائرو سولوشنز پلاسٹک کے فضلے کو سڑکوں کی تعمیر کے مواد میں تبدیل کرنے کا ماحول دوست تصور ہے۔ کلین انرجی سولوشنز کی کیٹگری میں جیوایئر کون محمد حسام کا ایک کلین ٹیک اسٹارٹ اپ ہے جو زمینی ذرائع سے موسم کو کنٹرول کرنے والی ٹیکنالوجی فراہم کرتا ہے۔ صنعتی، تجارتی، رہائشی اور زرعی استعمال کے لیے ایئر کنڈیشننگ اور حرارتی اخراجات میں ڈرامائی طور پر 35 سے 75 فیصد تک کمی کیلئے معتدل زیر زمین درجہ حرارت استعمال کرتا ہے۔

پریس ریلیز

رنرز اپ میں، سرکلر اکنامی کی کیٹگری میں دوام (Davaam) لائف پرائیویٹ لمٹیڈ، کلین انرجی سولوشنز میں پاک بائیو انرجی سولوشنز، امپاورنگ ویمن میں Asqurr، ٹیکنالوجی انوویشن میں اوول این ایف ٹی (OvalNFT)، حرکت پذیری اور نقل وحمل کی کیٹگری میں جگرناٹ (Juggernaut) پرائیویٹ لمٹیڈ اور برائٹ آئیڈیا کے لیے BeWise شامل تھے۔

سنہ 2003ء میں اپنے آغاز کے وقت سے، شیل تعمیر انٹرپرینیورشپ کو فروغ دے کر مقامی معیشتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ اس پروگرام کے ذریعے دس لاکھ نوجوانوں کو مصروفیت فراہم کی گئی ہے۔ دس پاکستانی تاجروں نے سات ممالک کا دورہ کرنے اور عالمی سطح پر اپنی مارکیٹ کو وسعت دینے کے لیے 3.8 ملین پاکستانی روپے کی بین الاقوامی تجارتی گرانٹس جیتیں۔ شیل تعمیر کے 9 کاروباری افراد نے قومی اور عالمی سطح پر پذیرائی حاصل کرتے ہوئے 10.4 ملین پاکستانی روپے کے عالمی شیل 'ٹاپ ٹین انوویٹرز' ایوارڈز جیتے ہیں۔

☆☆☆